© rasailojaraid.com

تبصرے

ہندوستانی تمدن از ڈاکٹر ایشوراٹوپا پروفیسر جامعۂ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ تقطیع خورد ضخامت ۴۴۰ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت ہے پتہ :۔ ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد دکن۔

اردو زبان میں ہندوستان کے اسلامی عہد پر متعدد کتابیں لکھی جاچکی ہیں اور لکھی جارہی ہیں لیکن اب تک ہماری نظر سے اردو کی کوئی ایسی مستقل اور کسی مستند مورخ کی کتاب نہیں گذری تھی جس میں ہندوستان کے قدیم تمدن پر بسط و تفصیل اور تحقیق و تلاش کے ساتھ گفتگو کی گئی ہو۔ اس اعتبار سے ڈاکٹر ایشوراٹوپا صاحب کی یہ کوشش اردو خواں طبقہ کے شکریہ کی مستحق ہے کہ موصوف نے یہ کتاب لکھکر اردو کے سنجیدہ ادب میں ایک قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ موصوف نے اس کتاب میں ہندوستان کی قدیم ترین قدم دراوڑی سے (جس کا زمانہ ایرین قوم سے بھی تقریباً ڈیڑھ ہزار برس پہلے بتایا جاتا ہے) لیکر گپت کے زمانہ تک کی مکمل سیاسی، تمدنی، ادبی اور ایک حد تک علمی تاریخ لکھی ہے۔ جس میں عہد بعہد کے معاشرتی اور تمدنی و سیاسی حالات۔ ان کے پیدا ہونے کے اسباب و علل۔ ہر عہد کی مشہور شخصیتیں، تمدنی خصائص و امتیازات، حکومت کا طریقہ، ذہنی اور دماغی افکار و میلانات، لٹریچر کی نوعیت۔ ادبی خصوصیات، مختلف طبقات، اور ان کے امتیازی علائم و مختصات، فن تعمیر عمارتوں کے کتبات جو محکمۂ آثار قدیمہ کی کوششوں سے اب تک دستیاب ہوسکے ہیں۔ مذہب فلسفہ۔ اس کے مختلف اسکول۔ اخلاق۔ راعی اور رعایا کے تعلقات، پیشے اور صنعت و حرفت اقتصادی حالت۔ دولت کے وسائل و ذرائع۔ غرض یہ ہے کہ تمدن کے وسیع مفہوم کے ماتحت جتنے عنوانات زیر بحث آسکتے ہیں۔ لائق مصنف نے ان سب پر روشنی ڈالی ہے۔ یہ کتاب کی پہلی جلد ہے ابھی دو جلدیں اور لکھی جائیں گی۔ زبان صاف و سلیس اور عام فہم ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ فاضل

© rasailojaraid.com